احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 23۔اگست 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 23 اگست 2012ء 4 شوال 1433 ہجری 23 ظہور 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 195

بدی کے مقابلہ میں طاقت حاصل کرنے کی دعا

جب عزیز مصر کی بیوی اور دیگر عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو بدی کی طرف مائل کرنے کی تدبیر کی تو حضرت یوسفؑ نے یہ عاجزانہ دعا کی جس کے متعلق قرآن شریف میں ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبول کیا اور ان عورتوں کی تدبیر سے حضرت یوسف علیہ السلام کو محفوظ رکھا۔

اے میرے رب! جس بات کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت قید خانہ میں جانا مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر ان کی تدبیر (کے بدنتیجہ) کو تو مجھ سے نہیں ہٹائے گا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (یوسف:34)

عیدالفطر کی حقیقی خوشیاں اور ان کے منانے کے دینی طریق اور فلسفہ کا بیان

حقیقی عید خدا تعالیٰ کا حقیقی عبد بننے سے حاصل ہوتی ہے

مستقل مزاجی اور استقامت کے ساتھ رمضان کی عبادتوں اور نیکیوں کو بعد میں بھی جاری رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 20 اگست 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ عید کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 20 اگست 2012ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3 بجے بیت الفتوح مورڈن لندن تشریف لائے۔ حضور انور نے نماز عید پڑھانے کے بعد خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمایا جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا اور جماعت احمدیہ عالمگیر کے کروڑوں افراد نے اس خطبہ عیدالفطر سے استفادہ کیا۔ ایک دن قبل 19 اگست کو حضور انور نے بیت الفضل لندن میں قرآن کریم کی آخری 4 سورتوں کا پر معارف درس ارشاد فرمایا اور دعا کرائی۔

خطبہ عید میں حضور انور نے سورۃ حٰمٓ سجدہ کی آیت نمبر 31 تا 33 کی تلاوت کی اور ان آیات کا ترجمہ بیان کرنے کے بعد فرمایا۔ انسان کی فطرت ہے کہ وہ اپنی خوشیوں کے حصول کی خاطر خوب محنت کرتا ہے تاکہ وہ سہولتوں کو میسر کر سکے۔ اس محنت کے بعد اپنی خواہشوں کے مطابق نتائج بھی دیکھنا چاہتا ہے اور جو شکر گزار نہیں وہ بعض اوقات بے چینی کا شکار ہو جاتے ہیں اور پھر اپنے غم کو مٹانے اور خوشی حاصل کرنے کیلئے شراب نوشی، ناچ گانا وغیرہ اور دوسرے تماشوں میں مصروف ہو جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس طرح اس کو خوشی حاصل ہوگی حالانکہ یہ طریق صرف ان کی بے چینی کا اظہار ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ شراب نوشی کو غم مٹانے یا خوشی حاصل کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں مگر خود واقف ہیں کہ یہ نقصان دہ چیز ہے اس لئے 16-17 سال کی عمر کے بچوں کیلئے ممنوع قرار دیتے ہیں۔ لیکن پھر بھی اپنی خوشی کیلئے ایسا کرتے ہیں اور شراب کو ایک دوسرے پر اچھالتے بھی ہیں۔ نامعلوم اس کی بدبو سے ان کے ناک پھٹتے کیوں نہیں۔ ایک دفعہ ایک دکان پر چند بوتلیں شراب کی ٹوٹی ہوئی گری تھیں اور ان کی ایسی بدبو پھیلی ہوئی تھی کہ ان کے پاس کھڑا نہیں ہوا جاتا تھا۔ پھر ناچ گانے اور مردوں عورتوں کے اختلاط کے پروگرام سے بھی خوشی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مگر اس کا بالآخر نتیجہ بے چینی ہی نکلتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس کے مقابلہ پر خدا تعالیٰ نے انسان کو جو حقیقی خوشی حاصل کرنے کے جو طریق بتائے ہیں ان میں ایک رمضان المبارک ہے۔ اس میں مومن جائز چیزوں سے صرف خدا کی رضا کے حصول کیلئے رک جاتا ہے۔ موسم کی شدت اور دوسری مشکلات کے باوجود صرف خدا کی رضا کیلئے مومن ان باتوں سے رک جاتا ہے جن کو خدا نے اس کیلئے جائز قرار دیا ہے۔ حضور انور نے بعض ممالک کی گرمی اور پھر پاکستان میں لوڈ شیڈنگ اور مہنگائی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ غریب لوگوں کو شدید مشکلات تھیں لیکن پھر بھی انہوں نے روزے رکھے اور خدا کی رضا کیلئے روزے رکھے۔ تمام قربانیاں خدا کی رضا کے حصول کیلئے کرتے ہیں کہ خدا کی رضا بغیر عبادت اور نیکیاں بجالانے کے ملتی نہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر مومن جب رمضان میں خدا کی صفات کو اپنانے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے اظہار کیلئے وہ دوسروں کا خیال رکھتا ہے۔ ان کی خبر گیری کرتا ہے اور اس طرح خدا کی صفات اپنانے اور اس کے رنگ میں رنگین ہونے کا موقع مل جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حقیقی عید اور حقیقی خوشیاں پانے کیلئے قرآن کریم کی اس تعلیم کا ادراک حاصل کریں۔ جس میں خدا تعالیٰ نے یہ ذکر فرمایا ہے کہ پہلے مومن ربنا اللہ کا نعرہ لگاتے ہیں اور پھر اس پر مکمل استقامت اختیار کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس میں مومن کیلئے یہ پیغام ہے کہ رمضان میں تہجد ادا کی۔ نوافل پڑھے، باجماعت نمازیں ادا کیں۔ ذکر الٰہی کیا اور انفاق فی سبیل اللہ کی طرف توجہ کی، اب مستقل مزاجی کے ساتھ ان کو رمضان کے بعد بھی جاری رکھنے کا عہد کریں۔ یاد رکھیں حقیقی عید خدا تعالیٰ کا حقیقی عبد بن کر ہی ملتی ہے۔ احکامات الٰہیہ کے بجالانے کی طرف مستقل توجہ رہے۔ جب یہ ہوگا تو پھر فرشتے ہر قدم پر مدد کریں گے اور نصرت و تائید الٰہی کے معجزات دیکھیں گے۔ پھر جنت کی خوشخبری ملتی ہے اور خدا یہ کہتا ہے مانگو کیا مانگتے ہو۔ یہ سب خدائے غفور و رحیم کی مہمانی ہوتا ہے۔

حضور انور نے پاکستان اور بعض دوسرے ممالک میں احمدیوں پر کی جانے والی سختیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا کی رضا کے حصول کیلئے ان مشکلات کا مستقل مزاجی اور صبر سے مقابلہ کریں اور خدا کے وعدوں پر یقین رکھیں۔ یہ خدا کے وعدے ہی ہیں کہ اس قدر مشکل حالات میں بھی خدا آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو سنبھالے رکھے اور دشمن کے منصوبے خاک میں ملیں۔ حضور انور نے پرامن ممالک میں رہنے والے احمدیوں کو ان مشکلات میں گرفتار احمدیوں کی دعاؤں سے مدد کرنے کی تلقین فرمائی۔

حضور انور نے آخر میں بعض دعاؤں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ احمدیت کو ترقی عطا فرماتا چلا جائے۔ اللہ کرے کہ ہم یہ نظارے دیکھنے والے ہوں۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے تمام احمدیوں کو عید مبارک کا تحفہ دیا اور بیت الفتوح سے تشریف لے گئے۔

پریس ریلیز

راولپنڈی میں احمدیوں کو عید کی نماز ادا کرنے سے روک دیا گیا

یہ بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے

ترجمان جماعت احمدیہ

چناب نگر (ربوہ): (پ ر) اس سال 20 اگست 2012ء کو راولپنڈی میں جماعت احمدیہ کو عید کی نماز ادا کرنے سے روک دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سرکاری انتظامیہ نے سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں جماعت احمدیہ کی عبادت گاہ ایوان توحید میں احمدیوں کو عید کی نماز کی ادائیگی کیلئے جمع ہونے سے روک دیا۔ ایوان توحید میں احمدیوں کے نماز پڑھنے کے خلاف گذشتہ کچھ عرصہ سے شر پسند عناصر ایک مہم چلا رہے ہیں اور سرکاری انتظامیہ احمدیوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی بجائے ان شر پسند عناصر کی خوشنودی کو ترجیح دے رہی ہے۔ کچھ ماہ قبل جماعت احمدیہ کے مخالفین نے احمدیوں کے خلاف نفرت انگیز مہم چلائی اور انتظامیہ پر دباؤ ڈالا کہ احمدیوں کو ایوان توحید میں عبادت سے روکا جائے۔ چند شر پسند عناصر کی خوشنودی کی خاطر سرکاری انتظامیہ احمدیوں کے حق عبادت کو محدود کر رہی ہے۔

جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے کہا ہے کہ راولپنڈی کے احمدیوں کو نماز عید پڑھنے کی اجازت نہ دے کر انتظامیہ نے آئین پاکستان کے آرٹیکل 20 کی خلاف ورزی کی ہے جس کے مطابق ہر شہری کو اپنے مذہب پر قائم رہنے اور اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ احمدی کسی صورت اپنے حق عبادت سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ یہ نہ صرف بنیادی مذہبی آزادی کے حق کی نفی ہے

باقی صفحہ 8 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

24/اگست 2012ء

5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم اور یسرنا القرآن
5:40 am حضور انور کے اعزاز میں Lord Provost کا استقبالیہ
6:45 am آئینہ
7:30 am جاپانی سروس
7:50 am ترجمۃ القرآن
9:00 am رفقائے احمد
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm پاکستانی پریس کے ساتھ ملاقات
12:45 pm سرائیکی سروس
1:25 pm راہ ہدیٰ
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm فقہی مسائل
5:00 pm خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm سیرت النبی ﷺ
6:45 pm تلاوت قرآن کریم اور یسرنا القرآن
7:30 pm بنگلہ سروس
8:35 pm خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:00 pm مسلم سائنسدان
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm پاکستانی پریس کے ساتھ ملاقات

25/اگست 2012ء

12:05 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:20 am فقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
3:15 am راہ ہدیٰ
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:15 am پاکستانی پریس کے ساتھ ملاقات
7:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
8:15 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am الترتیل
11:40 am جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم
1:50 pm سوال و جواب
2:55 pm انڈونیشین سروس
3:55 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
5:10 pm تلاوت قرآن کریم اور سٹوری ٹائم
5:40 pm الترتیل
6:05 pm انتخاب سخن LIVE
6:55 pm بنگلہ سروس
7:55 pm سپاٹ لائیٹ
9:00 pm راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ یوکے

26/اگست 2012ء

12:45 am فیتھ میٹرز
1:45 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:20 am راہ ہدیٰ
3:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
5:10 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:55 am جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
7:15 am سٹوری ٹائم
7:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
8:50 am سپاٹ لائیٹ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:20 am یسرنا القرآن
11:50 am گلشن وقف نو
1:00 pm فیتھ میٹرز
2:05 pm سوال و جواب
3:05 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm سپینش سروس
5:20 pm تلاوت قرآن کریم
5:40 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
7:10 pm بنگلہ سروس
8:05 pm گلشن وقف نو
9:20 pm خلافت کی برکات
10:00 pm کڈز ٹائم
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو

27/اگست 2012ء

12:35 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:50 am فوڈ فار تھاٹ
2:25 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
4:10 am سوال و جواب
5:05 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم اور یسرنا القرآن
6:05 am گلشن وقف نو
7:20 am فوڈ فار تھاٹ
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
8:55 am رئیل ٹاک
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
11:40 am الترتیل
12:10 pm حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب۔ دعوت الی اللہ سیمینار
12:50 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:25 pm خلافت احمدیہ سال بہ سال
1:45 pm مسلم سائنسدان
3:00 pm انڈونیشین سروس
3:55 pm پیس سمپوزیم
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm سیرت النبی ﷺ
5:30 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 10 نومبر 2006ء
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm پیس سمپوزیم
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب۔ دعوت الی اللہ سیمینار

28/اگست 2012ء

12:00 am مسلم سائنسدان
12:15 am رئیل ٹاک
1:20 am راہ ہدیٰ
2:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
3:55 am پیس سمپوزیم
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
6:20 am حضور انور کا خطاب۔ دعوت الی اللہ سیمینار
7:00 am خلافت احمدیہ سال بہ سال
7:20 am کڈز ٹائم
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اگست 2012ء
8:55 am پیس سمپوزیم
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am یسرنا القرآن
12:00 pm جلسہ سالانہ یوکے
1:20 pm ان سائیٹ
1:30 pm سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm سندھی سروس
5:15 pm تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm رئیل ٹاک
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm خلافت جوبلی مشاعرہ
9:00 pm بائبل کی پیشگوئیاں
9:30 pm سیرت النبی ﷺ
10:15 pm فرنچ پروگرام
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ یوکے

29/اگست 2012ء

12:30 am عربی سروس
1:40 am ان سائیٹ
2:00 am بائبل کی پیشگوئیاں
2:25 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
3:00 am سیرت النبی ﷺ
4:00 am سوال و جواب
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am یسرنا القرآن
6:05 am جلسہ سالانہ یوکے
7:30 am فرنچ سیکھئے
8:00 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
8:30 am بائبل کی پیشگوئیاں
9:00 am سیرت النبی ﷺ
9:50 pm لقاء مع العرب
11:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:35 pm الترتیل
12:00 pm جلسہ سالانہ یوکے
1:05 pm رئیل ٹاک
2:10 pm سوال و جواب
3:20 pm انڈونیشین سروس
4:25 pm سواحیلی سروس
5:30 pm تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 pm الترتیل
6:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 24 نومبر 2006ء

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ♦ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ♦ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ♦ قیمت 5 روپے

28

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

وزیر اعلیٰ صوبہ Ontario کا استقبالیہ اور تقریر۔ حضور انور کا خطاب اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

16 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

استقبالیہ تقریب

آج پروگرام کے مطابق صوبہ Ontario کے وزیر اعلیٰ (Premier of Ontario) Hon. Dalton McGuinty نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا تھا۔

اس تقریب (Reception) کا اہتمام بیت الاسلام سے قریباً دس کلومیٹر پر واقع Woodbridge کے علاقہ میں Paramount Conference and Event Venue میں کیا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گیارہ بجکر پانچ منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس تقریب میں شرکت کے لئے روانگی ہوئی۔

گیارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پیراماؤنٹ کانفرنس ہال میں تشریف آوری ہوئی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو وزیر اعلیٰ اونٹاریو Hon. Dalton McGuinty اور منسٹر آف سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن Hon. Sousa Charles نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک Lobby میں تشریف لے آئے جہاں میڈیا کے فوٹو گرافر اور نمائندے موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر امیگریشن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل ہی صوبہ Ontario کے مختلف حکومتی شعبوں سے تعلق رکھنے والے حکام اور دیگر مہمان اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں داخل ہوئے۔ تمام مہمانوں نے کھڑے ہوکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔

اس کے بعد باقاعدہ آج کی اس استقبالیہ تقریب کا آغاز ہوا۔

منسٹر آف سٹیزن شپ کے تعارفی کلمات

اس تقریب کے آغاز میں آنریبل Sousa Charles جو کہ منسٹر آف سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن ہیں نے تعارفی کلمات کہے۔

انہوں نے سب سے پہلے السلام علیکم کہا۔ اس کے بعد کہا:

آج کی اس دعوت میں شامل ہونے پر میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حضور انور کو وزیر اعلیٰ اور اپنے دیگر ساتھیوں کی طرف سے خصوصی طور پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ آج آپ کو اپنے درمیان پاکر ہمیں فخر ہے۔ آپ نے اپنے دورہ کے دوران جو حکمت کی باتیں اور اپنے مذہب کے بارے میں ہمیں بتایا ہے اس پر بھی آپ کے شکرگزار ہیں۔

اس کے علاوہ آج ہمارے ساتھ شفیق قادری MPP، عامر مانگٹ، رضا مریدی، ٹورانٹو پولیس کے چیف Phil Blair اور Vaughan کے میئر His Worship Maurizio Bevilacqua ہمارے درمیان موجود ہیں۔

گزشتہ ہفتہ مجھے مسی ساگا میں ہونے والے سالانہ جلسہ پر کچھ کہنے کا موقع ملا جو کہ میرے لئے انتہائی خوشگوار تجربہ تھا۔ جلسہ کے اس تجربہ سے بہت فائدہ ہوا۔ یہ جلسہ اس کمیونٹی کے لوگوں کو اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے اور روحانیت میں ترقی کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

کینیڈا میں ہمیں اپنی مرضی کے مطابق عبادات بجالانے کی آزادی حاصل ہے اور ہم دوسروں کے عقائد کی عزت کرتے ہیں۔ مذہبی آزادی اور ایک دوسرے کے مذہب کی عزت کرنے کی وجہ سے اونٹاریو کا شمار اس دنیا میں رہنے کے اعتبار سے بہترین جگہوں میں سے ہوتا ہے۔ اونٹاریو میں وہ امن و امان دیکھنے کو ملتا ہے جو دنیا کے دیگر ممالک میں نہیں ہے۔ ہم اس کی قدر کرتے ہیں اور احمدیہ...... کمیونٹی کی بین المذاہب ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوششیں بھی قابل تحسین ہیں۔ ایک ساتھ رہنے کے لئے ایک دوسرے کو سمجھنا اور ایک دوسرے کے عقائد کو سمجھنا نہایت ضروری ہے۔

’’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘‘

اس کے بعد انہوں نے اونٹاریو کے وزیر اعلیٰ Dalton McGuinty کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔

وزیر اعلیٰ کا خطاب

Dalton McGuinty جو کہ صوبہ اونٹاریو کے وزیر اعلیٰ ہیں نے اپنی تقریر کے آغاز میں السلام علیکم کے الفاظ کہے اور کہا:

میں حضور انور کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور دیگر مہمانان خصوصی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آج آپ لوگوں کے ساتھ مل کر مجھے بہت خوشی محسوس ہورہی ہے۔

صوبہ اونٹاریو کے ترقیاتی منصوبہ جات میں احمدیہ...... جماعت کی طرف سے کی جانے والی امداد پر بھی میں شکرگزار ہوں۔ جماعت نے Vaughan ہسپتال کے لئے بھی فنڈز اکٹھے کئے نیز خون کے عطیات کے ذریعہ بھی مدد کی۔ اس کے علاوہ جماعت کا کینیڈا ڈے کی تقریبات میں بھرپور شرکت کرنے پر مجھے فخر ہے اور اب طاہر ہال اس میں ایک عمدہ اضافہ ہے۔ میں اپنے ایک دوست Greg Sorbara جو کہ اس وقت اٹلی گئے ہوئے ہیں کی طرف سے بھی آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ Greg کو جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے تیس برس ہوگئے ہیں۔ ان کو سرظفراللہ خان ایوارڈ بھی دیا گیا تھا جس پر وہ بہت فخر محسوس کرتے ہیں۔

میں عزت مآب حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی اونٹاریو میں ایک مرتبہ پھر آمد پر ان کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ قبل ازیں مجھے 2008ء میں بھی حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا تھا۔ ہم آپ کی ایک بار پھر تشریف آوری پر بہت مشکور ہیں۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں جیسی اعلیٰ اقدار کو فروغ دینے کے جذبہ پر بھی آپ کے مشکور ہیں اور اس وجہ سے آپ کی کمیونٹی ہمارے صوبہ میں ایک اہمیت رکھتی ہے۔

صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریبات کے موقع پر حضور نے فرمایا تھا:

’’بطور انسان ہونے کے ہم سب برابر ہیں۔ افریقہ میں رہنے والے شخص کے بھی ویسے ہی جذبات ہیں جیسے یورپ، امریکہ یا دنیا کے کسی اور علاقہ میں رہنے والے کے ہوتے ہیں اور حقیقی امن اور سکون تب ہی غالب آسکتا ہے جب ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھا جائے‘‘۔

یہ بات ہمارے لئے ایک معنی رکھتی ہے اور قابل غور ہے۔ کیونکہ ہم دل سے مانتے ہیں کہ یہ بات سچی ہے۔ جب میں اپنے صوبہ کی طرف سے دوسرے علاقوں میں جاتا ہوں تو میں آپس میں موجود اختلافات کو نہیں دیکھتا بلکہ ان جذبات کو دیکھتا ہوں جو بطور انسان ہونے کے ہم سب میں یکساں طور پر موجود ہیں۔

حضور! اگر اونٹاریو میں سو گھروں کے دروازوں پر دستک دیں۔ یا پھر جنوبی ایشیا، افریقہ، یورپ یا کرہ ارض پر کہیں بھی چلے جائیں اور لوگوں سے پوچھیں کہ آپ اپنے لئے اور اپنے خاندان کے لئے کیا چاہتے ہیں تو سب کا جواب یہی ہوگا کہ ہمیں اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے اچھے سکولوں کی ضرورت ہے۔ اگر ہم میں سے کوئی بیمار ہوجاتا ہے تو اس کے لئے بہترین طبی سہولتوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایک پُرامن اور پُرسکون معاشرہ کی ضرورت ہے جہاں ہم آزادانہ طور پر اپنی روایات، ثقافت اور مذہب پر عمل پیرا ہوسکیں اور ہمیں ایک مضبوط مالی نظام چاہئے جو ہمارے لئے نوکریوں کے مواقع پیدا کرے تاہم اپنے خاندانوں کی دیکھ بھال کرسکیں۔

میرے دوستو! یہ ضروریات ہر جگہ ایک سی ہیں اور ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم امن اور سکون سے اونٹاریو میں رہ رہے ہیں جہاں ہم ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں، ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھتے ہیں۔ ہم اونٹاریو میں ہر زبان بولتے ہیں اور ہر کلچر کو سمجھتے

ہیں اور ہمارا ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ ان سب باتوں سے صرف ہمارا صوبہ ہی ترقی نہیں کررہا بلکہ وہ جذبات جو کہ دائرہ انسانیت میں قدرے مشترک ہیں ان پر غور کرکے ہم اپنے ملک کے علاوہ باقی دنیا سے بھی اچھے تعلقات بنا رہے ہیں۔

ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے پاس احمدیہ ......کمیونٹی موجود ہے جو کہ حضور کی قیادت میں انسانیت کی خاطر امن، انصاف، برابری، عزت و احترام اور ہم آہنگی جیسی اقدار کو فروغ دینے کے لئے کام کررہی ہے۔

ہم مستقبل قریب میں احمدیہ انٹرنیشنل پیس کانفرنس کا انعقاد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ نیز میں حضور سے یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ انٹاریو میں جماعت کا انٹرنیشنل جلسہ سالانہ کا انعقاد کروائیں اور ہماری طرف سے پورا تعاون حاصل ہوگا۔ مجھے امید ہے کہ ہم انٹاریو میں قیام امن کے لئے اور اپنے بچوں بلکہ آئندہ آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کے لئے مل جل کر کام کرسکتے ہیں۔

حضور! اونٹاریو صوبہ کے 13.2 ملین لوگوں کے دلوں میں آپ کے لئے عزت واحترام ہے۔ اب میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ ہمیں اپنی قیمتی نصائح سے نوازیں۔

حضور انور کا خطاب

معزز وزیر اعلیٰ اور دیگر مہمانانِ خصوصی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ سب پر رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

سب سے پہلے تو میں محترم وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے اس تقریب کا اہتمام کیا اور مجھے بولنے کا موقع دیا۔

مجھے جب نیشنل امیر صاحب نے بتایا کہ انٹاریو کے وزیر اعلیٰ ایک تقریب منعقد کرنا چاہتے ہیں تو پہلے میرے ذہن میں آیا کہ میں ان سے دلی طور پر معذرت کرلوں کیونکہ کینیڈا جماعت نے پہلے سے ہی میرا شیڈول کافی مصروف رکھا تھا۔ لیکن پھر مجھے خیال آیا کہ ہماری جماعت کے مقامی لوگوں اور راہنما طبقہ کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں بالخصوص راہنما طبقہ ان تعلقات کا مثبت ردعمل دکھاتا ہے اور اسی وجہ سے مجھے دعوت دی گئی ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ جب کسی قوم کے معزز لوگ آپ کی طرف قدم بڑھائیں تو اسے رد نہ کیا جائے۔ درحقیقت (دین) تو یہ تعلیم دیتا ہے کہ دوستی کے لئے بڑھا ہوا ہاتھ کبھی مت ٹھکرائیں۔ لہٰذا اگر کسی ملک کی نمایاں شخصیات ایسے اقدام اٹھاتی ہیں تو ان کی لازمی قدر کرنی چاہئے۔ پس ان ساری باتوں کی وجہ سے مجھے اپنی سوچ کو تبدیل کرنا پڑا اور اونٹاریو کے معزز ومحترم وزیر اعلیٰ کی طرف سے دی گئی پُرخلوص دعوت کو قبول کیا۔ اگر میں ایسا نہ کرتا تو میری مثال اس شخص کی سی ہوتی جو کسی کے گھر جاتا ہے اور میزبان کو ملے بغیر اور اس کی اجازت کے بغیر سیدھا باورچی خانہ پہنچ جاتا ہے اور وہاں سے رخصت ہونے سے پہلے خوب فائدہ اٹھاتا ہے۔ یقیناً ایسا رویہ نامناسب اور شرمندگی کا باعث ہے اور جب میزبان آپ کو پوری توجہ دے رہا ہو اور آپ کی پوری تواضع کررہا ہو تو پھر اس وقت اس قسم کی اخلاقی کمیاں مزید واضح ہوجاتی ہیں۔

ان سب باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنی مصروفیات کے باوجود میں نے اس تقریب میں شمولیت کو لازمی سمجھا اور دوستی کے ہاتھ کو ٹھکرا نہ سکا۔ ویسے بھی یہ فعل ناشکری اور شرمندگی کا باعث ہے بالخصوص جب گھر کے مالک نے کھلے دل کے ساتھ اپنے گھر کے دروازے کھول دیئے ہوں اور ایسی مہذب اور پُرخلوص دعوت کو ٹھکرانا یقیناً ایک بڑی غلطی ہوتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک طرف احمدی دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اعلیٰ اخلاقی اقدار کا مظاہرہ کرنے والے ہیں تو دوسری طرف پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ دوستی کا جواب دوستی سے اور محبت کا جواب محبت سے نہ دیں اور مجھ پر اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنے کی ذمہ داری دوسروں کی نسبت زیادہ ہے کیونکہ مجھ پر فرض ہے کہ میں دوسرے احمدیوں کے لئے نمونہ بنوں۔ اگر میرے اعمال ہی اپنی تعلیمات کے متضاد ہوں گے اور دوسروں کے لئے محض نصیحتیں ہی ہوں گی تو پھر ایسی تعلیمات کی کوئی وقعت نہ رہے گی اور ہم خدا تعالیٰ کی برکات حاصل کرنے والے نہ ہوں گے۔

ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے میں دل کی گہرائی سے وزیر اعلیٰ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے انتہائی شفقت کے ساتھ مجھے اس ملک میں خوش آمدید کہنے کے لئے اس تقریب کا اہتمام کیا۔ یقیناً یہ آپ کی اعلیٰ ظرفی اور خوش خلقی ہے۔ جو میں آپ کا شکریہ ادا کررہا ہوں یہ میرے ایمان کا بھی حصہ ہے کیونکہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ نے ہمیں سکھایا ہے کہ جو انسان کی ناشکری کرتا ہے وہ گویا خدا تعالیٰ کی ناشکری کررہا ہے۔ بطور ایک مذہبی انسان ہونے کے جو یقین رکھتا ہو کہ اس کا ہر فعل خدا تعالیٰ کے انعامات اور رضا حاصل کرنے کے لئے ہے اور جو یقین رکھتا ہو کہ خدا تعالیٰ کے انعامات کا کوئی متبادل نہیں ہے مجھ پر فرض ہے کہ میں خلق اللہ کے اچھے کاموں اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کو سراہوں۔

چند دن قبل کینیڈا میں ہی ہونے والی ایک تقریب کے دوران میں نے کہا تھا کہ یہ کینیڈین لوگ ہی ہیں جنہوں نے ہمیشہ مجھ سے تعلق بڑھانے میں پہل کی اور یہ چیز ان لوگوں کی اعلیٰ اخلاقی اقدار کی عکاسی کرتی ہے۔ تاہم میں یہ بھی کہوں گا کہ احمدیہ......جماعت کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب بھی ہم دوستی کا ہاتھ تھامتے ہیں تو پھر اس دوستی کو نبھانے کے لئے ہر کوشش کرتے ہیں اور اس ہاتھ کو کبھی واپس نہیں جانے دیتے۔ لہٰذا مجھے یقین ہے کہ مستقبل میں ہمارے تعلقات مثبت رنگ میں بڑھتے رہیں گے۔

جیسا کہ میں پہلے اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حوالہ سے بات کررہا تھا اب میں آپ کو ان اعلیٰ اخلاقی اقدار کے متعلق (دین) کی تعلیمات اور (دین) کے بنیادی اصولوں کے بارے میں کچھ بتانا چاہوں گا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کے دور میں دنیا کو ان اعلیٰ اقدار کی سخت ضرورت ہے۔ ہمارا ماحول، ہمارا معاشرہ، ہمارے شہر، ہمارے صوبے اور ہمارے ملک صرف اسی صورت میں اس سرزمین پر جنت کا نظارہ پیش کرسکتے ہیں جب ہم میں سے ہر ایک دوسرے کے حقوق ادا کر رہا ہو۔

قرآن کریم بیان فرماتا ہے کہ حقیقی......کے لئے ضروری ہے کہ وہ دوسروں کو اچھائی کی تعلیم دے اور گناہ اور برائی سے روکے اور اچھے کاموں کی بنیاد کے بارے میں بھی ہمیں سکھایا گیا ہے اور وہ بنیاد یہ ہے کہ انسان ہر وقت اپنے ہر فعل میں سچائی اور ایمانداری کا مظاہرہ کرے۔ جو شخص ایمانداری کو ترک کرے اس کا ایمان مکمل نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتا بلکہ اس کا ایمان دوسری چیزوں پر ہے۔ سچائی کا جو معیار......بیان کرتا ہے اس کے مطابق آپ کا ہر لفظ سچا اور سیدھا ہو اور سچائی کے ذریعہ سے ہی ایک دوسرے پر اعتماد اور بھروسہ پیدا ہوتا ہے اور امن کے قیام کے لئے اعتماد کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر ہر سطح پر اس سنہری اصول کی پیروی کی جائے تو سارے معاشرے میں گھر سے لے کر باہر کی دنیا تک امن اور ہم آہنگی کی فضا پیدا ہوجائے گی۔

مختلف اقوام کے آپس کے تعلقات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم اندازہ کرسکتے ہیں کہ دنیا کے حالات اس وقت انتہائی سنجیدہ ہوچکے ہیں۔ ہر جگہ فساد اور بدامنی ہے۔ اس ساری صورتحال کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ ایمانداری اور سچائی میں کمی کی وجہ سے ایک دوسرے پر اعتماد نہیں رہا۔ حکومتیں بہت سے معاہدات کرتی ہیں یا ایسے قوانین بناتی ہیں جو کہ ظاہراً کچھ کہہ رہے ہوتے ہیں جبکہ اندر کھاتے کچھ اور سوچ ہوتی ہے جو کہ سچائی کی روح کے خلاف ہے۔ تاہم......تعلیم دیتا ہے کہ تمام معاہدات واضح ہونے چاہئیں اور ان میں کسی قسم کا کوئی ابہام نہ ہو۔ ایسے معاہدات کرتے وقت آپ کی یہ سوچ نہ ہو کہ آپ کا ہاتھ دوسری پارٹی سے اوپر رہے اور آپ کو زیادہ فائدہ ہوجائے بلکہ آپ کا ارادہ اور نظر دونوں پارٹیوں کے یکساں فائدہ پر ہونی چاہئے۔

بسا اوقات ممالک کے مابین موجود عدم اعتماد اور ایمانداری کا فقدان دیکھ کر مجھے فکر لاحق ہوجاتی ہے کہ ایسی صورتحال ہمیں ایک سنگین اور تباہ کن جنگ کی طرف لے جائے گی۔ جب لوگ دوسروں کے حقوق ادا کرنے کے بجائے انہیں غصب کررہے ہوں تو خدائی تقدیر کا ظاہر ہونا طبعی امر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہمیں بخوبی علم ہے کہ گزشتہ سالوں میں عالمی بحران دیکھنے میں آیا ہے جس کی وجہ سے دکھ اور تکلیف میں بے انتہا اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بعض ممالک میں اندرونی سطح پر فساد آن پڑا ہے جس کے نتیجہ میں ان ممالک کی حکومتیں اور عوام ایک دوسرے کے ساتھ ہی لڑ رہی ہیں۔ اسی طرح یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض ممالک ایک دوسرے کے لئے عداوت اور کینہ ظاہر کررہے ہیں۔ میرے نزدیک یہ افسوسناک صورتحال عدم اعتماد اور سچائی کی کمی کے باعث پیدا ہوئی ہے جو کہ پھر بے انصافی کی طرف لے جاتی ہے۔ اگر ہم گزشتہ سالوں میں پیدا ہونے والے مالی بحران کا جائزہ لیں تو دیکھتے ہیں کہ ایک طرف تو لاکھوں کی تعداد میں لوگ نوکریوں سے فارغ کئے گئے ہیں یا پھر دیوالیہ ہوگئے ہیں اور بینک کے قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے اپنے املاک سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جبکہ دوسری طرف پتہ چلتا ہے کہ اعلیٰ سطح کے بینکاروں کی خطیر تنخواہوں اور مراعات میں یا پھر اعلیٰ کاروباری لوگوں کے کثیر منافعوں میں ذرہ بھر بھی فرق نہیں پڑا۔ ان میں سے بہت سے لوگ بغیر کسی پوچھ گچھ اور احتساب کے لاکھوں ڈالرز ہتھیانے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ اس طرح کے واقعات میڈیا میں بھی سامنے آئے ہیں اور عوام الناس میں بداعتمادی پھیلانے کا مؤجب بنے ہیں اور پھر اس کی وجہ سے اضطراب پیدا ہوا ہے۔

اسی طرح ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے کاروباروں کی بنیاد ہی جھوٹ اور بے انصافی پر ہے۔ اس قسم کی کمپنیاں اس طرز پر چلائی جاتی ہیں

کہ وہ معاشرہ کے کمزورہ طبقہ کوطرح طرح کی لالچیں دے کر جال میں پھنساتی ہیں اورانہیں احمق اور بیوقوف بنا کر ان سے فائدے حاصل کرتی ہیں۔مثال کے طور پرآج اگرکوئی کمپنی کوئی چیز بیچنا چاہتی ہےتو وہ لوگوں کواپنے جال میں پھنسانے کے لئے گلی کوچوں میں بڑے بڑے بورڈز پر اشتہارات آویزاں کردیتے ہیں جبکہ لوگ ان چیزوں کوخریدنے کی طاقت نہیں رکھتے۔اسی طرح ٹیلیویژن اورمیڈیا کے دیگر ذرائع سے چیزوں کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کرکے معصوم لوگوں کو نقصان پہنچایا جاتا ہے۔اگرہم غورکریں تو معلوم ہوتا ہے کہ پیسہ کمانے کی ان کوششوں کے پیچھے سچائی کا فقدان ہے جس کے ذریعہ لوگوں سے ناجائز طور پر فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور ان کے جذبات اورخواہشات کااستحصال کیاجاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تجارت کی بابت ...... کی تعلیمات بالکل واضح ہیں۔......توسکھاتا ہے کہ کسی بھی حالت میں کسی شخص سے چیز کی اصل قیمت سے ایک فیصد بھی زیادہ وصول نہیں کرنا چاہئے۔اگرہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھیں تو ان کی ایمانداری اورراست بازی کی ان گنت مثالیں ملتی ہیں۔مثلاً ایک مرتبہ گاؤں سے ایک شخص اپنا گھوڑا بیچنے کے لئے شہر گیا اور اپنے گھوڑے کی قیمت 200 درہم طلب کی جبکہ اصل قیمت 500 درہم یا اس سے بھی زیادہ تھی۔اس وقت کی کرنسی آجکل بھی بعض عرب ممالک میں چلتی ہے۔ بہرحال خریدار نے کہا کہ چونکہ یہ گھوڑا اعمدہ نسل کا ہے لہٰذا اس کی قیمت 500 درہم یااس سے بھی زیادہ ہونی چاہئے۔یعنی بیچنے والا کم قیمت طلب کررہا ہے اور خریدنے والا زیادہ دے رہاہے۔ان کے بیچ اپنے حقوق کی خاطر اختلاف نہ تھا بلکہ یہ تو دوسروں کے حقوق کی حفاظت اور انصاف کے قیام کی کوشش تھی۔حقیقی بھروسہ اوراعتماد کرنے کا یہی طریق ہے جومعاشرہ میں امن اورانصاف کے قیام کا ضامن بنتاہے۔

ایک اور بات جواسلام نے سکھائی ہے وہ یہ ہے کہ آپ لازماً ضرورتمندوں اورمحروم لوگوں کی مدد کے لئے اپنی ذاتی رقوم خرچ کریں۔اسلام سکھاتا ہے کہ ہرایک کوایسے ضرورتمندلوگوں کے حقوق اداکرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ معاشرہ کو پُرامن بنانے کے لئے قربانی کی حقیقی روح کا موجود ہونا ضروری ہے۔ صرف یہی کافی نہیں کہ آپ اپنے پاس موجود اضافی وسائل کے ذریعہ غریب اورمحتاج کی مدد کریں بلکہ آپ کواپنے بہن بھائیوں کی مدد اوران کے حقوق کی ادائیگی کی خاطر اپنے آپ کومشقت میں ڈالنے کے لئے بھی تیاررکھنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کو اپنے ذاتی مفادات کے حصول کی خاطر صرف ان ممالک کی مدد نہیں کرنی چاہئے جن کی آپ معاہدات کے نتیجہ میں مدد کرنے کے پابند ہیں بلکہ آپ کوایسے ممالک تلاش کرنے چاہئیں جو حقیقت میں ضرورتمند ہیں اور جن میں آپ کو اپنا کوئی ذاتی مفاد نظر نہیں آتا۔ پس غریب اور ضرورتمندوں کے حقوق ادا کریں۔ یہی حقیقی بھروسہ اور اعتماد پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کے نتیجہ میں اضطراب اور مایوسی ختم ہوتی ہے اور معاشرہ میں امن پیدا ہوتا ہے۔کینیڈا کا شماران ممالک میں ہوتا ہے کہ جو کہ دنیا کے غریب اور محروم خطہ کی حقیقتاً کھلے دل اور سخاوت کے ساتھ مدد کرتے ہیں۔کینیڈا نے اس مقصد کی خاطر انسانیت کے لئے متعدد منصوبہ جات شروع کئے ہیں۔میری دعا ہے کہ ان کی یہ امداد ہمیشہ ان تک پہنچے جواس کے حقیقی حقدار ہیں اور جن کواس کی حقیقی طور پرضرورت ہے **اور میری دعا ہے کہ اس صوبہ، ملک بلکہ پوری دنیا میں قیام امن کے لئے کینیڈا ایک مشعل بن جائے اور دوسروں کی نظر میں قابل تقلید مثال ہو۔**میری یہ بھی دعا ہے کہ آپ ساری دنیا میں ایمانداری اور تشخص قائم کرنے کی مثال بن جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

احمدیہ...... جماعت نے ساری دنیا میں اور بالخصوص غریب ممالک میں انسانیت کی خدمت کے لئے منصوبہ جات شروع کئے ہیں۔اس میں کوئی شک نہیں کہ اس وقت ہمارے ذرائع کم اور محدود ہیں۔لیکن اس کے باوجود ہم دنیا کے دور دراز علاقوں میں سینکڑوں سکول اور ہسپتال کھول چکے ہیں۔ اسی طرح ہم دور دراز کے دیہاتوں میں پانی اور بجلی مہیا کررہے ہیں۔ ہم نے ماڈل ولیجز (Model Villages) بنانے کے بھی کئی منصوبہ جات شروع کئے ہیں جہاں متعدد سہولیات بشمول شمسی توانائی، بجلی،سڑکوں پر روشنی، پکی سڑکیں اور کمیونٹی سنٹرز میسر ہوں گی۔ اس قسم کے ماڈل ولیجز میں ہرگھر میں صاف پینے کا پانی بھی مہیا کیا جاتا ہے جبکہ قبل ازیں بچوں کومیلوں مسافت طے کرکے بالٹی کےاندر پانی لاناپڑتا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کے علاوہ ہم مذہب ونسل سے بالا ہوکر انسانیت کی خدمات بجالا رہے ہیں۔اس کے بدلہ میں ہم کوئی انعام یا فائدہ نہیں چاہتے۔ ہم صرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے انسانیت کی خدمت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام انسانیت کوایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کےتوفیق عطا فرمائے تاکہ دنیا حقیقت میں امن وامان کا گہوارہ بن سکے۔

آخر میں ایک مرتبہ پھر میں محترم وزیراعلیٰ اور مہمانان خصوصی کاشکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔

آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب بارہ بجے تک جاری رہا۔

بعدازاں Lunch پیش کیا گیا۔دوپہر کے کھانے کے بعد مختلف مہمانوں نے باری باری حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔بعض مہمانوں نے باقاعدہ خواہش کا اظہار کرکے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

اس پروگرام کے اختتام پرقریباً پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پرتشریف لے آئے۔

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پانچ بجے بیت الاسلام میں تشریف لاکرظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعدحضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفترتشریف لے آئے۔جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

آج 61 خاندانوں کے 275 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان ملاقات کرنے والوں میں شہداء کے چار خاندانوں کے 18 افراد بھی شامل تھے۔اسی طرح پاکستان سے آنے والے 13 افراد نے بھی انفرادی طور پرحضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔

Brampton، Islington، Peace، Weston North، Heartlake، Malton، Markham، Village، Vaughan، Abode of Peace، Woodbridge، Edmonton، New Market، Mississauga، Sudbury،

ان ملاقات کرنے والی سبھی فیملیز نے اپنے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف بھی پایا اور حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے تحائف بھی حاصل کئے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کوقلم عطا فرمائے اور چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطافرمائیں۔

اپنے عزیزوں اور پیاروں کوچھوڑ کراس دور کے خطہ زمین میں آبسنے والے شہدائے احمدیت کی جن فیملیز اورعزیزوں نے آج ملاقات کی سعادت پائی۔اس دور کے دیس میں پیارے آقا سے ملاقات ان سب کے لئے بے انتہاء برکتوں اور تسکین قلب اوراطمینان کا موجب بنی۔ ہرایک نے اپنے پیارے آقا سے دعائیں لیں اورحضور کی بے انتہاء شفقتوں کا موردبنیں۔

آج شیڈول کے مطابق کینیڈا میں فیملی ملاقاتوں کا یہ آخری پروگرام تھا۔کینیڈا کے قریباً دو ہفتہ کے دورہ کے دوران مجموعی طور پر 599 فیملیز نے حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ان میں سے 493 فیملی ایسی تھیں جواپنی زندگی میں پہلی بار اپنے پیارے آقا سے ملیں۔

فیملی ملاقاتوں میں مجموعی طور پر 2689 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا اور اس کے علاوہ اجتماعی انفرادی ملاقاتوں میں مجموعی طور پر 1813 افراد نے شرف ملاقات کی سعادت پائی۔اس طرح مجموعی طور پر 4502 افراد ملاقات کے شرف سے فیضیاب ہوئے۔

آج ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پچاس منٹ پرختم ہوا۔اس کے بعدحضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے گئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی سے قبل آمین کی تقریب ہوئی۔

تقریب آمین

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 43 بچوں اوربچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اورآخرپردعا کروائی۔

آج درج ذیل خوش نصیب بچوں نے اپنے آقا کوقرآن کریم سنایا۔عزیزہ فاتحہ نصیر، ادیبہ رحمان، امۃ المصور چیمہ، صبیحہ احمد، بریرہ تنویر، سلیمان دانیال، نائلہ سلام، ہشام احمد، Hafza احمد، ولید احمد سنوری، لبینہ رشید، ماہدہ رشید، آدم رشید، Wasib ایوب، صبیحہ اشرف چوہدری، سیمی کھوکھر، فریحہ بٹر، Awair ناصر، Gharaza اقبال چٹھہ، پیام احمد ڈوگر، عافیہ ایاز، راویل اے ملک، Aania زبیری، عاصفہ خالد کاہلوں، دانش عمر، Atsan احمد، ماہرہ خان، Ihaab شیخ، سلمان عبداللہ، شان ملک طاہر، طاہرہ بیگم، Moha ملک، رضوان اللہ گھمن، مناہل خان، جلیس احمد حارث، طلحہ احمد، سبیل احمد، لبیب خالد، Michal احمد، قرۃ العین، بشریٰ، حسان احمد عزیز، پیام احمد۔

اس طرح کینیڈا کے اس دورہ کے دوران مجموعی طور پر 356 بچوں اوربچیوں کی تقریب آمین ہوئی۔ ہرایک نے اپنے آقا کوقرآن کریم سنایا اور دعائیں لیں اس دوران تصاویر بھی بنیں جو ان بچوں اوربچیوں کے لئے ہمیشہ یادگار رہیں گی۔

آمین کی اس تقریب کے بعد حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پرتشریف لے گئے۔

ابن کریم

صبر وحوصلہ اور ضبط وتحمل عمدہ اوصاف ہیں

کسی کے متعلق دل میں کھوٹ، کینہ اور حسد نہ رکھنا قلبی جنت کا باعث ہے

30جون 2010ء کی پاکستان کی ایک اخبار میں دو دلخراش خبریں اوپر تلے لگی ہوئی تھیں۔ایک پاکستان کے ایک نوجوان نے بے عزتی کا بدلہ لینے کے لئے مخالف کی ایک خاتون کی آبروریزی کی اور نیچے آسٹن امریکہ کے ایک شخص کے ہاتھوں فٹ بال میچ صحیح دیکھ نہ سکنے کی وجہ سے اپنی دو سالہ بیٹی کو مار مار کرابدی نیند سُلا دیا کیونکہ فٹ بال میچ جو وہ ٹی وی پر دیکھ رہا تھا میں اس کا معصوم رونا مخل ہو رہا تھا۔

ان دلخراش واقعات کو پڑھتے اور لکھتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے کہ کیسی کیسی مصیبتیں اور قباحتیں ہیں جو قیامت آنے سے پہلے ہی ہم پر ٹوٹ رہی ہیں۔

صبر وحوصلہ،ضبط وتحمل نام کی چیز نہیں رہی اور یہ مسائل عالمگیر رخ اختیار کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ابھی گزشتہ دو تین ہفتے پہلے کی خبر بھی قارئین کو یاد ہوگی کہ لندن میں ایک ٹیکسی ڈرائیور نے اپنے کسی ساتھی کے ساتھ جھگڑے کے بعد وہاں سے آتے ہوئے راستے میں 12 فرار کو ناحق اپنا غصہ اتارنے کی خاطر گولیوں سے بھون دیا اور پھر خود بھی اسی آگ میں جل گیا کہ خود کو گولی سے اڑا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا۔صرف غصہ کو نہ دبانے اور ضبط وتحمل نہ کرنے کی وجہ سے کتنے گھر برباد ہوئے کتنے سہاگنوں کے سہاگ لٹ گئے اور کتنے بچے یتیم ہوئے یہ ایک دردناک داستان ہے اور معاشرہ کی بے سکونی کس قدر بڑھی ہوگی کہ ہر آنے جانے والا اپنے آپ کو عدم تحفظ کا شکار سمجھتا ہوگا کہ نہ معلوم کس طرف سے کوئی گولی آکر زندگی کا خاتمہ نہ کردے۔بہرحال اس زمانہ میں عالمی سطح پر ایسی ایسی بعض کمزوریوں کی نشاندہی ہوتی ہے کہ اس عظیم الشان اور عالمی رسول کا تعلیمات کی ضرورت شدت سے محسوس ہوتی دکھائی دیتی ہے۔قرآن کریم کی سورۃ حٰم سجدہ آیت 35 تا 37 خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

’’اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوسکتی۔اور تُو برائی کا جواب نہایت نیک سلوک سے دے۔اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ شخص کہ اس کے اور تیرے درمیان جو عداوت پائی جاتی ہے وہ تیرے حسنِ سلوک کو دیکھ کر ایک گرم جوش دوست بن جائے گا۔اور (باوجود ظلموں کے سہنے) کے اس قسم کے سلوک کی توفیق صرف انہی کو ملتی ہے۔جو بڑے صبر کرنے والے ہیں۔اور یا پھر ان کو ملتی ہے جن کو خدا کی طرف سے نیکی کا ایک بہت بڑا حصہ ملا ہو۔

اور اگر شیطان (یعنی حق سے دُور ہستی) تجھے تکلیف پہنچائے (تو فوراً اس کا بدلہ لینے کے لئے تیار نہ ہو جایا کرو بلکہ اللہ سے پناہ مانگا کرو (کہ وہ تجھے اس ادنیٰ درجہ کے خُلق سے بچائے) اللہ یقیناً بہت سننے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔‘‘

یہ ہے وہ ابدی پیغام اور ایسی تلخ کیفیات اور کدورتوں کو زائل کرنے کا علاج خود حضور اکرم ﷺ ان آیات کا کیسا عملی نمونہ تھے کہ ایک مخالف آکر گلے میں کپڑا ڈال کر اتنا گھونٹ دیتا ہے کہ آنکھیں باہر آجاتی ہیں مگر پھر بھی صحابہؓ کو صبر کی تلقین فرمائی اور صبر دکھایا اور ایسے صحابہ تیار کئے جن کے صبر و ضبط کی وہ مثالیں ہیں کہ دنیا ان واقعات کی مثال لانے سے قاصر ہے

حضرت علیؓ نے ایک مخالف کو زیر کرلیا اس کا کام تمام کیا ہی چاہتے تھے کہ اس نے منہ پر تھوک دیا آپ اسے چھوڑ کر الگ ہوگئے کہ میرا اس سے مقابلہ محض دینی تھا اب ذات شامل ہوگئی ہے جب اس نے یہ بات سنی اور یہ ضبط وحوصلہ دیکھا تو اسی تعلیم اور اسی رسول کا مطیع اور فرمانبردار ہوگیا۔

آج دیکھ لیں ہم ان تعلیمات اور نمونوں سے کتنے دور ہوگئے ہیں کہ دُھندلکے بھی دکھائی نہیں دیتے۔اور یہی وجہ ہے کہ ہر سو افرا تفری اور مصیبتیں ہیں جنہوں نے ہمیں اذیتوں میں مبتلا کیا ہوا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ان آفاقی تعلیمات سے استفادہ کیا جائے۔اور یہ دیکھنا اور سمجھنا ضروری ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ طاقتور وہ نہیں جو مدِمقابل کو پچھاڑ دے بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصے پر ضبط کرے۔سورۃ حٰمٓ

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے ہم سے کیا توقعات باندھی ہیں فرماتے ہیں:

تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ (کشتی نوح روحانی خزائن جلد19 صفحہ 12)

اور حضرت خلیفہ اوّل (اللہ آپ سے راضی ہو) نے فرمایا:

میں چاہتا ہوں کہ تم فرمانبردار رہو۔اختلاف نہ کریو۔جھگڑا نہ کریو۔مجھے شوق یہ ہے کہ میری جماعت میں تفرقہ نہ ہو۔دنیا کوئی چیز نہیں میں بہت راضی ہوں گا اگر تم میں اتفاق ہوگا...... میں نے تمہاری بھلائی کے لئے بہت دعائیں کیں مجھے طمع نہیں اور ہرگز نہیں۔پھر فرمایا مجھے تم سے دنیا کا کوئی طمع نہیں۔مجھے میرا مولیٰ بہت رازوں سے دیتا ہے۔اور ضرورت سے زیادہ دیتا ہے خبردار جھگڑا نہ کرنا تفرقہ نہ کرنا اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے گا۔اور اس میں تمہاری عزت اور طاقت باقی رہے گی۔نہیں تو کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ (بدر 26 جنوری 1911ء)

مجھے حضرت خلیفہ ثالث کے زمانہ طالب علمی کا واقعہ نہیں بھولتا کہ لائن میں ساتھیوں کے ساتھ جارہے تھے کہ اگلے ساتھی کو محسوس ہوا کہ اس کی جوتی پر کسی نے پاؤں رکھ دیا اس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ پچھلے لڑکے یعنی حضور کے منہ پر تھپڑ مار دیا۔حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب وہیں رُک گئے کہ اور بچے آگے گزر جائیں تا جب روشنی ہو تو تھپڑ مارنے والے کو شرمندگی نہ اٹھانا پڑے کہ میں نے کس کے منہ پر تھپڑ مار دیا۔اللہ اللہ کیسا صبر وحوصلہ ہے کہ آنکھیں احترام میں جھک جھک جاتی ہیں۔

سیدنا حضرت اقدس محمد ﷺ ایک بار اپنے صحابہؓ کے درمیان رونق افروز تھے۔رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے کلماتِ طیبات موتیوں کی طرح جھڑ رہے تھے اور غلامانِ محمد ﷺ ان جواہر کو اپنے دامن میں سمیٹ رہے تھے۔اسی دوران اچانک آپ ﷺ نے فرمایا:

’’ابھی تمہارے پاس ایک ایسا آدمی آئے گا جو اہل جنت میں سے ہے۔‘‘

اتنے میں ایک انصاری صحابیؓ آئے جن کی داڑھی سے وضو کے قطرے گر رہے تھے۔صحابہؓ انہیں غور سے دیکھتے رہے مگر ان کی کوئی ایسی علامت اور عمل نظر نہ آیا جس کی بناء پر اس دنیا میں ہی جنت کی بشارت پانے کے مستحق ہوئے تھے۔

دوسرے دن مجلس میں آنحضور ﷺ نے پھر فرمایا کہ:

’’ابھی یہاں پر ایک ایسا آدمی آنے والا ہے جو جنتی ہے۔‘‘

اور پھر وہی صحابیؓ گزشتہ دن والی حالت اور ہیئت میں آئے۔صحابہؓ سوچتے رہے مگر معمہ حل نہ ہوا۔تیسرے دن بھی جب یہی واقعہ پھر پیش آیا تو حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے رہا نہ گیا اور وہ مجلس کے خاتمہ پر اس انصاری کے پیچھے چل پڑے۔کچھ دور جا کر انہوں نے اس انصاری سے کہا کہ اگر آپ اجازت دیں تو میں دو تین دن آپ کے پاس قیام کرنا چاہتا ہوں۔انہوں نے بخوشی اجازت دے دی۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں تین دن رات ان صحابیؓ کی خدمت میں رہا اور خوب مطالعہ کیا۔مگر میں نے ایک رات بھی نہیں دیکھا کہ وہ رات کو غیر معمولی طور پر عبادت کرتے ہوں۔ہاں یہ ضرور تھا کہ رات کو جب بھی ان کی آنکھ کھلتی اور بستر پر کروٹ بدلتے تو اللہ تعالیٰ کا ذکر شروع کر دیتے۔دوسرے یہ کہ میں نے انہیں اچھی بات کے سوا اور کچھ کہتے نہیں سنا۔

جب میرا عرصہ قیام ختم ہونے لگا اور قریب تھا کہ میں ان کے مذکورہ بالا اعمال کو حقیر جان کر واپس آجاتا میں نے ان صحابیؓ سے عرض کیا کہ:

میں ایک خاص وجہ سے آپ کے پاس آیا تھا۔میں نے تین مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ابھی تمہارے پاس ایک ایسا آدمی آئے گا جو اہل جنت میں سے ہے اور تینوں مرتبہ آپ ہی سامنے آئے۔تب میں نے ارادہ کیا کہ میں آپ کے پاس رہوں اور دیکھوں کہ آپ کون سا ایسا عمل بجا لاتے ہیں جس کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو جنتی قرار دیا ہے تا کہ میں بھی جنت کے حصول کے لئے آپ کی اقتداء کروں مگر میں نے آپ کو کوئی غیر معمولی عمل بجا لاتے ہوئے نہیں دیکھا اب آپ ہی اس راز سے پردہ اٹھائیں۔

یہ سن کر وہ انصاری بولے۔اے میرے بھتیجے میں کوئی خاص اعمال تو نہیں بجا لاتا مگر یہ بات ضرور ہے کہ میں کسی مسلمان کے لئے دل میں کھوٹ نہیں رکھتا اور کسی کے لئے بھی دل میں کینہ لے کر نہیں سوتا اور ہر قسم کے حسد سے میرا دل پاک ہے۔تب میں نے کہا کہ یقیناً یہی وہ عمل ہے جس نے آپ کو جنت کا مستحق بنا دیا ہے۔

(بحوالہ گمشدہ جنتیں ص 1-2) (مجمع الزوائد کتاب الادب باب سلامۃ الصدر من الغش جلد8 ص76)

ماؤس جسے کہیں بھی لے جایئے۔

عام طور پر ماؤس شیشے کی سطح پر کام نہیں کرتے۔اب امریکی کمپنی،لوگیٹیک کے پرفارمنس ماؤس پر ایم ایکس نے یہ مسئلہ حل کر دیا۔اس ماؤس میں دراصل دو لیزر نصب ہیں۔ایک لیزر شیشے کی ننھی منی دراڑوں اور مٹی کے ذروں سے ٹکرا کر ماؤس کو بتاتی ہے کہ وہ حرکت کر رہا ہے یوں شیشے کی بظاہر شفاف سطح اس پر اثر انداز نہیں ہوتی۔

(سنڈے ایکسپریس 3 جنوری 2010ء)

بقیہ از صفحہ 2 پروگرام ایم ٹی اے

7:10 pm بنگلہ سروس
8:15 pm فقہی مسائل
8:40 pm کڈز ٹائم
9:10 pm فیتھ میٹرز
10:15 pm دعائے مستجاب
10:40 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ یو کے

30/اگست 2012ء

12:30 pm ریئل ٹاک
1:35 pm فقہی مسائل
2:00 pm کڈز ٹائم
2:35 pm دعائے مستجاب
3:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 24 نومبر 2006ء
4:00 pm انتخاب سخن
5:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور الترتیل
6:20 am جلسہ سالانہ یو کے
7:30 am فقہی مسائل
8:00 am مشاعرہ۔ایک شام
8:55 am فیتھ میٹرز
9:55 pm لقاء مع العرب
11:00 pm تلاوت قرآن کریم
11:30 pm یسرنا القرآن
11:55 pm واقفین نو یو کے اجتماع 2011ء
1:00 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm ترجمۃ القرآن
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm پشتو سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:25 pm یسرنا القرآن
5:45 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm آئینہ
9:15 pm انتخاب سخن
10:15 pm ترجمۃ القرآن
11:20 pm یسرنا القرآن
11:40 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

عطیہ خون خدمت خلق ہے

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھتیجے عمر رضا طاہر ابن مکرم امجد پرویز صاحب جھنگ نے جوائن فورسز ہائیر سیکنڈری سکول جھنگ کی طرف سے میٹرک کے امتحان میں 1050 میں سے 991 نمبر حاصل کر کے اپنے سکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوف مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب آف احمد آباد ساہنگرہ ضلع چنیوٹ کا پوتا اور مکرم مختار احمد صاحب جھنگ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب زعیم مجلس انصاراللہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی نواسی عزیزہ ربا عندلیب طالب علم کلاس دہم نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن کو ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے۔ Red Cell (ریڈ سیلز) کی کافی کمی ہے اور نئے نہیں بن رہے۔ کافی تشویش ہے کھانا بھی بہت کم کھاتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم عزیزہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے دور رکھے۔ آمین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 18/اگست 2012ء کو لقوہ کا خاکسار پر اٹیک ہوا۔ جس سے چہرہ اور زبان متاثر ہوئی۔ فوری علاج سے کافی آرام ہے لیکن مکمل آرام نہیں آیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس کے خریداران متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چار دیواری اور کم از کم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید و فروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کر لیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب زعیم مجلس انصاراللہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے تایازاد بھائی اور ہم زلف مکرم رانا محمد اعظم خاں صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سابق کارکن وقف جدید ربوہ مورخہ 11/اگست 2012ء کو بعمر 70 سال ہارٹ اٹیک کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ 13/اگست کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب سابق صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے کروائی۔ مرحوم نے نظارت مال آمد، سندھ، مجلس نصرت جہاں اور دفتر وقف جدید میں خدمات کی توفیق پائی۔ محلہ میں ذیلی تنظیموں میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند اور مالی قربانی کرنے والے مخلص احمدی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹے مکرم فاروق اعظم صاحب زعیم انصاراللہ نوئے وڈ جرمنی، مکرم نوید اسلام صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ، مکرم تنویر الاسلام صاحب پانچ بیٹیاں، مکرمہ امۃ الشکور شکری صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحفیظ شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت اشاعت لندن، مکرمہ امۃ القدوس فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم سعادت احمد خالد صاحب صدر جماعت نوئے وڈ جرمنی، محترمہ امۃ الصبور صاحبہ صدر لجنہ باب الابواب غربی اہلیہ مکرم عطاء القدوس خان صاحب باب الابواب غربی، مکرمہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ مکرم سلیمان احمد صاحب دارالفضل غربی، مکرمہ مبارکہ مبشرہ صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر احمد صاحب کوٹ الہ دین ساہیوال سے نوازا۔ مرحوم کے 10 نواسے، ایک نواسی اور 2 پوتے وقف نو میں شامل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل فرمائے۔ آمین

احمدی مصنفین رابطہ کریں

اگر آپ نے کبھی کوئی مقالہ یا کتاب لکھی ہے یا آپ کی کوئی تصنیف شائع ہوئی ہے تو درخواست ہے کہ اولین فرصت میں ہم سے رابطہ فرمائیں۔

"ریسرچ سیل" ایسی تمام کتب/اخبارات و رسائل اور مقالہ جات کا ڈیٹا Data اکٹھا کر رہا ہے جو 1889ء سے لے کر اب تک کسی بھی احمدی کی طرف سے شائع شدہ ہوں۔

درج ذیل کوائف کے مطابق ہمیں فیکس یا ای میل کریں۔ اگر آپ کے پاس سلسلہ کی پرانی کتب موجود ہیں تو بھی درخواست ہے کہ ہمیں مطلع فرمائیں۔ آپ کے تعاون کا شدت سے انتظار رہے گا۔

ضروری کوائف:

کتاب کا نام: مصنف/مرتب/مترجم کا نام:
ایڈیشن: مقام اشاعت: تاریخ اشاعت:
ناشر/طابع: تعداد صفحات: زبان: موضوع:

برائے رابطہ نمبرز:
انچارج ریسرچ سیل پی او باکس 14 ربوہ پاکستان
فون نمبرز آفس: 0092476214953
رہائش 0476214313
موبائل 03344290902
فیکس نمبر: 0092476211943
ای میل research.cell@saapk.org
(انچارج ریسرچ سیل ربوہ)

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمت بازار ربوہ
اوقات آجکل صبح 9 تا 2 بجے شام 5 تا 8 بجے
ادارہ قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی (مرحوم)
رابطہ کلینک: 0333-6568240

گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

میران شاہ میں ڈرون حملوں کا سلسلہ جاری

پاکستان کے قبائلی علاقے شمالی وزیرستان میں امریکی ڈرون حملوں میں تیزی آ گئی، چاندرات سے لے کر اب تک شمالی وزیرستان میں امریکی جاسوس طیاروں کے حملے وقفے وقفے سے جاری۔ جس کی وجہ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ امریکی جاسوس طیارے نے میرانشاہ کے قریب میزائل داغے جس سے 7افراد جاں بحق ہوگئے۔

سرگودھا میں تین خواتین سمیت 8افراد قتل

سرگودھا کی تحصیل بھلوال میں زمین کے تنازع پر تین خواتین سمیت آٹھ افراد کو قتل اور چار کو زخمی کر دیا گیا۔ مقتولین کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔ ملزمان کا تعلق گجرات سے ہے اور انہوں نے رات کے وقت گھر میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کرکے 8/افراد کو ابدی نیند سلا دیا۔

آزاد کشمیر میں موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری

آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں چند روز سے وقفے وقفے سے موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے متعدد رابطہ سڑکیں بند ہو گئی ہیں۔ جبکہ مختلف واقعات میں 4/افراد جاں بحق ہوگے ہیں۔

الیکشن کمیشن اوورسیز پاکستانیوں کی ووٹنگ کا طریقہ کار طے نہ کر سکے

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے بیرون ملک مقیم 37لاکھ پاکستانیوں کو ووٹر لسٹوں میں شامل کرنے کے باوجود ان کے حق رائے دہی کے طریقہ کار کا فیصلہ نہیں ہو سکا۔ الیکشن کمیشن نے اس ضمن میں وزارت خارجہ، وزارت قانون اور متعلقہ سرکاری اداروں سے تجاویز طلب کی تھیں مگر وفاقی وزارتوں نے اوورسیز پاکستانیوں کے ووٹ ڈالنے کے طریق کار پر الیکشن کمیشن کی کوئی راہنمائی نہیں کی جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن اوورسیز پاکستانیوں کی ووٹنگ کا طریقہ کار طے نہیں کر سکا۔

واپڈا کا تربیلا منگلا، غازی بروتھا ڈیمز کی ٹربائنز گروی رکھنے کا منصوبہ

واپڈا نے زیر تعمیر بھاشا ڈیم کی تعمیر کیلئے درکار 3ارب ڈالر رقم کا مسئلہ حل کرنے کیلئے تربیلا، منگلا اور غازی بروتھا پاور ٹربائنز گروی رکھنے کے منصوبے پر غور شروع کر دیا ہے۔ یہ اقدام ایشیائی ترقیاتی بینک کی طرف سے بھاشا ڈیم کی تعمیر کیلئے درکار رقم سے انکار کے بعد کیا ہے۔

(بقیہ از صفحہ 1 پریس ریلیز)

ساتھ ہی خوشی کے موقع پر پاکستانی احمدیوں کو اجتماع کے حق سے محروم کرنا دستور پاکستان کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان توحید میں گذشتہ کئی سال سے نماز عید اور دیگر نمازیں باقاعدگی سے ادا کی جاتی رہیں ہیں اور سرکاری انتظامیہ نے احمدیوں کو یقین دہانی کرائی تھی کہ احمدی اس سال بھی حسب سابق عید کی نماز ایوان توحید میں ادا کریں گے لیکن انتظامیہ نے ایک رات قبل نماز عید ادا کرنے پر پابندی عائد کردی۔ ترجمان نے سوال کیا کہ احمدیوں کے انسانی حقوق کی پامالی کا سلسلہ آخر کب رکے گا۔؟؟

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب
ماہر امراض معدہ وجگر

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ

تینوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 26/اگست 2012ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب وخواتین ان ڈاکٹرز صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے پرچی روم سے رابطہ کر کے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نیلامی سامان

۞ نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان برائے نیلامی موجود ہے۔ بذریعہ نیلامی مورخہ 27/اگست 2012ء کو صبح 8:30 بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند حضرات استفادہ فرمائیں۔

سامان: اے سی ونڈو، کارپٹ، فوٹو مشین بیٹریاں، میز، کرسیاں، چارپائیاں، وہیل چیئر، بریکٹ فین، سیلنگ فین، ٹائیر گاڑی، فیکس مشین، الیکٹرک واٹر کولر، متفرق سامان بجلی، نیلامی کی رقم نقدی کی صورت میں موقع پر ہی وصول کی جائے گی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تصحیح

۞ روزنامہ الفضل مورخہ 22/اگست 2012ء کے صفحہ 2 کے کالم 1 میں قراءت نماز کے عنوان کے تابع دعا میں غلطی سے خطایاك کا لکھا گیا ہے جبکہ درست خطایای ہے۔ احباب کرام درستگی فرمالیں۔

اولمپکس، سیکیورٹی اہلکاروں کو یادگاری سکے

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الحمید ہومیو کلینک
پرانی اور نئی لیکن ضدی امراض
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
ڈی ایچ ایم ایس پنجاب آر ایم ایم پی (پاکستان)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
0344-7801578

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ (2) کورس تین ماہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ
ائیر کنڈیشنر کی سہولت موجود ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066, 7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

CASA BELLA
Home Furnishers
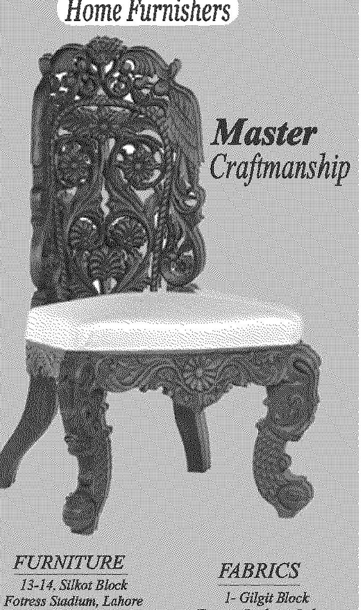
Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flouring.

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اگست	
طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	1:11
غروب آفتاب	6:46

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

پیٹ کی ریح گیس اور قبض کیلئے
ریح شکن
قبض کشاء گولیاں
سیمپل نمونہ فری
TAHIR طاہر
حکیم منور احمد عزیز: 03346201283,03336706687
طاہر دواخانہ رجسٹرڈ بلال مارکیٹ ربوہ

سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سکول شوز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
0476212762,0301-7970654

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FR-10